امرتسری - محمد اقبال آمین گونڈوی بقلم خود - ابوسعید امام الدین امام مظفر نگری - عبدالعزیز عزیز ہوشیارپوری - حبیب الرحمٰن خانپوری عبدالباری شمیم دربھنگوی - عبدالشکور اختر گیاوی - محمد اکبر عفی عنہ - محب اللہ خاں - عبدالغفور محمد بن محی الدین مالاباری غلام اللہ فاروق پنجابی - عبداللہ مصنظر اعظمی - بشیر احمد رنگوی - محمد وکیل الدین - محمد یوسف کمیرپوری - عبدالقادر - عبدالرحمٰن - ابوالبرکات بستوی - فضل الرحمٰن - ابوالکلام اڑلیسوی - محمد طٰہٰ - عبداللہ لاہوری - محمد رمضان نسیم اڑلیسوی - محمد نجدی - محمد اکرم شاہ - محمد اسمٰعیل پنجابی - محمد ٹونکی - محمد سیف الرحمٰن مدنی - ابوالمکارم عبدالقیوم - محمد محمود - محمد احمد - عبدالرحمٰن جاوی - محمد حامد - محمد اکبر پنجابی محمد عبدالسلام گیاوی - عبدالستار ٹونکی - محمد عتیق ٹونکی - عبدالحمید بستوی - محمد شمس الدین شمس گیاوی - عبیداللہ سردول گڈھی - ضیاءالدین ضیا الہ آبادی - محمد عبدالخالق خالدی جیپوری - عبدالحنان عباس جاوی - ریاض الدین بنگالی - میزان الرحمٰن بنگالی - محمد عثمان پنجابی بقلم خود - عبدالعزیز بکوہری - عبیدالرحمٰن بہاری - سید عتیق الرحمٰن - محمد یوسف - حبیب اللہ بقلم خود محمد یعقوب رنگونی بقلم خود - مقبول احمد بقلم خود - عبدالوہاب سندھی بقلم خود - عبیداللہ تبتی - محمد علی تبتی - عبدالغنی علی جاوی - محمد رملی جاوی - عبدالوہاب بردان اندونیسیا -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمد اللہ ونشکرہ علی نعمہ التی لا تحصیٰ کما اننا نحمدہ علی توفیقہ لھذہ المدرسۃ المنشئۃ لوجہہ تعالیٰ بالخلفاء الصالحین لھا القائمین باحسن نظام واعدل حال واکمل ترتیب فقد قام الشیخ عبدالوھاب خلیفۃ ابیہ باتم الاحوال من کل جھۃ وقد زاد علی ابیہ فی بعض الشئون کتشدیدہ علی الطلبۃ عند الصلوٰۃ یعنی تشدیدہ علی حضور الجماعۃ ولم یترک لھم وقت الامتحان وبعض التعمیرات لراحۃ الطلبۃ ورأینا منہ تفقد احوال الطلبۃ الذین یحتاجون الی ثوب او ما یشبھہ واما لوازم الطلبۃ والمعلمین من اکل وشرب وغیر ذلک فقد اھتم بھا اشد الاھتمام وحسنھا، اللہ یوفقہ ویساعدہ ویھدیہ ویغفر للمرحوم ویسکنہ جنتہ و یجبرنا فی مصیبتنا ویخلفنا خیرًا منھا وصلی اللہ علی محمد وآلہ وسلم - عبداللہ بن محمد القرعاوی النجدی

تائیدات حضرات اساتذۂ کرام

منبع علم وحکمت مدرسہ رحمانیہ سے متعلق طلبہ رحمانیہ کے ذاتی تجربات اور عینی مشاہدات جو انھوں نے تحریر بالا میں ظاہر کئے ہیں بالکل صحیح اور درست ہیں حضرت میاں صاحب نوراللہ ضریحہ کی زندگی میں مدرسہ جس شان کے ساتھ قائم تھا اور اپنے فیض سے دنیائے اسلام کو مستفیض کر رہا تھا انکے ارتحال کے بعد بھی ان کے بلند ہمت صاحبزادے جناب شیخ عبدالوہاب صاحب دام مجدہم کے اہتمام میں انھیں سابقہ روایات کے ساتھ قائم رہ کر علم ودین کی خدمت کر رہا ہے - میں یقین کے ساتھ لکھتا ہوں کہ مدرسہ رحمانیہ جن بہترین خصوصیات کا جامع ہے ہندوستان کی دوسری درسگاہیں ان سے خالی ہیں - آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری - اللہ تعالیٰ علم ودین کے اس سرچشمہ کو ہمیشہ باقی رکھے اور مہتمم صاحب کے عمل میں زیادہ سے زیادہ خلوص عطا فرما کر انکی کوششوں کو شرف قبولیت بخشے اور انکو اپنی برکتوں اور نوازشوں سے ہمیشہ نوازتا رہے اور حضرت میاں صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے آمین -

عبیداللہ رحمانی مبارکپوری مدرس مدرسہ رحمانیہ دہلی ۲۸ رجب ۵۷ھ

بلا ریب طلبہ کا مذکورہ بالا بیان بالکل صحیح ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب مہتمم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو ہمیشہ اپنی نعمتوں سے نوازتا رہے اور ان کے خلف الرشید جناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ رحمانیہ زید مجدہ کی عمر دراز کرے اور مال و دولت میں بے پایاں برکتیں عطا فرمائے اور ان کو اپنی دینی خدمات کی بیش از بیش توفیق بخشے۔ آمین۔ حکیم محمد بشیر رحمانی مبارکپوری مدرس

محدث کے آئندہ صفحات پر "تاریخ رحمانیہ بابت ۱۳۵۷ھ" کے عنوان سے جو میرا مضمون شائع ہو رہا ہے وہ دراصل طلبہ کے اسی بیان کی مفصل اور مدلل تائید ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کے مطالعہ کے بعد مدرسہ کے ساتھ اس کی دینی و علمی خدمات کی بنا پر میری عقیدت و محبت کے بے پناہ جذبات کا آپ کو کسی قدر اندازہ ہو سکیگا کہ جسے کاغذ پر رکھدیا ہے کلیجہ نکالکر۔

نذیر احمد املوی رحمانی مدرس و مدیر رسالہ محدث دہلی

خزینۃ العلوم والفنون مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے متعلق طلبار رحمانیہ نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے میں انکی تصدیق و تائید کرتا ہوں یہ مدرسہ طلبار کو نہ صرف مذہبی تعلیمات سے روشناس کرتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ رفتار زمانہ اور دنیاوی ضروریات و وقتی مسائل سے بھی خبردار کرتا ہے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مرحوم کی قبر کو منور کرے اور انھیں اعلیٰ علیین میں جگہ عنایت کرے اور ان کے صاحبزادے محترم جناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی کو اپنی برکتوں سے نوازتا رہے اور علم و ملت کی خدمت کی بیش از بیش توفیق ارزانی کرے آمین۔ عبیدالرحمن رحمانی طالب اعظمی مدرس

میں میاں صاحب مرحوم جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب روح اللہ روحہٗ اور ان کے بعد انکے خلف الرشید جناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب زاد اللہ شرفہ و مجدہٗ کے دینی خدمات۔ اشاعت علوم۔ طلبہ کے آرام و راحت۔ علمی اخلاقی ہر قسم کی بہبودی میں جانی و مالی نثار۔ کمال جد و جہد۔ غایت درجہ کی فیاضی۔ بچشم خود معائنہ کرکے صدق دل سے طلبہ رحمانیہ دہلی کے مذکورہ بالا بیان کیساتھ عقیدت رکھنے اور اسکی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان حضرات کی مذہبی قربانیاں۔ مدرسہ مذکورہ کا حسن سلسلہ نظام و اہتمام نہ صرف قابل داد و تعریف ہے بلکہ اولی الابصار کے اقتدار و اعتبار کیلئے عملی نمونہ ہے۔ خداوند قدوس مرحوم کو ابدالآباد اپنے غیر معمولی نعماء میں شاد و خرم رکھے۔ اور ان کے پسماندگان کے عز و مجد کو بڑھا کر دینی خدمات کے انجام دہی کیلئے اس سے زیادہ توفیق عطا فرماوے۔ آمین

عبدالحلیم عفی عنہ مدرس مدرسہ مذکورہ

حامداً و مصلیاً۔ حضرات طلبار نے جو دارالعلوم رحمانیہ کے حسن انتظام کی بابت تحریر کئے ہیں وہ سب واقعی اور یقینی ہے۔ مزید براں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بفحوائے (الولد سرٌ لابیہ) جتنے محاسن اور خوبیاں ذات گرامی جناب عالی میاں عطاء الرحمن صاحب مرحوم و مغفور قدس سرہٗ میں تھے وہ تمام کے تمام آپ کے خلف الرشید میاں عبدالوہاب صاحب میں موجود ہیں۔ والد ماجد کی طرح روزانہ حضرات علمار و طلبا مدرسہ کی دیکھ بھال کی غرض سے تشریف لاتے ہیں اور خندہ پیشانی سے سب کے ساتھ پیش آتے ہیں کل طلبار اور علمار کی ضرورتوں کو نہایت فراخدلی کے ساتھ حسبۃً لوجہ اللہ پورا کر دیتے ہیں خداوند تعالیٰ اس محسن اور محب العلمار والطلبا جانثار دین و ملت کو تا زمانہ دراز آفات و بلیات زمانہ سے محفوظ رکھے اور دارالعلوم رحمانیہ پر ہمیشہ کیلئے ان کے سایۂ عطوفت کو برقرار رکھے ؎ تا فلک گردندہ باشد سایہش پائندہ باد — آفتاب دولتش بر بندگان تابندہ باد۔ اللہم آمین۔ احقر محمد شریف اللہ غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم جناب شیخ صاحب مرحوم یگانہ روزگار بانی مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ وسابق مہتمم صاحب کے دینی خدمات وکرم وسخا کا بیان اس ناچیز سے نہیں ہوسکتا ثروۃ ومحاسن وکمالات کا مجمعہ تھے خداوندکریم آن جہانی کو اپنے جوار رحمت اور اعلیٰ طبقہ جنت میں جگہ دیوے اور مرحوم کے فرزندان ارجمندان کے مال وجان میں برکتیں عنایت کریں۔ خصوصًا میاں عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ جو کہ دینی امور وانتظام مدرسہ میں مرحوم کے قدم بقدم چلتے ہیں۔ مدرسہ رحمانیہ کے طلبہ نے مدرسہ کے انتظام کے حق میں جو کچھ لکھا ہے میں اسکی تصدیق کرتا ہوں۔ نیز اگر میں یہ ظاہر کروں تو بیجا نہ ہوگا کہ مدرسہ رحمانیہ کی طرح پابندی اوقات سے تعلیم وعدم ناغہ واوقات صلوٰۃ ورہائش طلبہ وسامان راحت برائے اساتذہ وطلبہ کی نظیر کسی دوسری درسگاہ میں نہیں ملیگی جکو شک ہو خود آکر دیکھے ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ آخر میں نیازمند کی دعا ہے کہ یہ چشمۂ فیض تاقیامت جاری رہے اور اس کے بانیان و مددگاروں کو جنت فردوس عنایت فرماویں اور اپنی مرضیات کی توفیق دیویں آمین ثم آمین

کمترین اصحاب الدین کان اللہ لہ کیملپوری مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی

تمنّائے عاجز

(از جناب عبدالرحمن صاحب عاجز مالیرکوٹلہ)

مست ومخمور رہوں بے خود وبیمار رہوں
یاخدا تیرا سدا طالب دیدار رہوں

ساقیا بخش وہ جام مئے توحید مجھے
جس کو پی کر کسی شے کا نہ طلبگار رہوں

راہ الفت میں کچھ اس طور سے کھو یا جاؤں
اپنی ہستی سے بھی ہرگز نہ خبردار رہوں

چین ہو دل کی مرے ذکر ہو اللہ احد
پس رحلت بھی اسی نشہ میں سرشار رہوں

خلق ہو جس گھڑی محو شب خواب راحت
میں تری یاد میں تب دیدۂ بیدار رہوں

امن وآرام جہاں تیری رضا کے صدقے
تو جو راضی ہو تو اپنوں سے بھی بیزار رہوں

پرزے پرزے ہوں مرے جسم پہ سارے کپڑے
ایک اشکوں کا فقط پہنے ہوئے ہار رہوں

کہکے دیوانہ مجھے مارتے پتھر ہوں بشر
سہتا فرحت سے ہر ایک کلفت وآزار رہوں

صورت شمع فروزاں ہو جو ظاہر تو کبھی
بن کے پروانہ میں جاں دینے کو تیار رہوں

سامنے تو ہو یہ عاجز ہو ترا سر بسجود
بس اسی حال میں اے کاش گرفتار رہوں